سوال

(42)جرابوں پر مسح کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ایک آدمی نے وضوء کے بعد عام عادت کے مطابق جرابیں پہن لیں آئندہ نماز کے وقت اس نے ان پر مسح کر لیا اور نماز پڑھی حالانکہ اس کی نیت مسح کرنے کی نہ تھی وہ صرف یہ کہتا ہے کہ میں نے جرابیں وضوء کی حالت میں پہنی ہیں کیا یہ مسح ٹھیک ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ مسح بلا نیت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

«إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ» لہٰذا یہ مسح نہیں ہوا اگر جرابیں پہنتے وقت مسح کی نیت نہیں تھی اور مسح کرتے وقت نیت تھی تو یہ مسح درست ہے ۔

جرابوں پر مسح اور احناف کا موقف

''قَالَ صَاحِبُ الْهِدَايَةِ : وَلَا يَجُوْزُ الْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ عِنْدَ أَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللہُ إِلَّا أَنْ يَّكُوْنَ مُجَلَّدَيْنِ أَوْ مُنَعَّلَيْنِ ۔ وَقَالَا : يَجُوْزُ إِذَا كَانَا ثَخِيْنَيْنِ لَا يَشِفَّانِ ۔ اھ وَقَالَ : وَعَنْهُ أَنَّهُ رَجَعَ إِلٰى قَوْلِهِمَا وَعَلَيْهِ الْفَتْوٰى'' ۔

صاحب ہدایہ نے کہا امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک جرابوں پر مسح جائز نہیں ہاں جرابوں کے مجلد یا منعل ہونے کی صورت میں جائز ہے اور صاحبین (امام ابو یوسف اور امام محمد رحمہما اللہ تعالیٰ) نے فرمایا جرابوں پر مسح جائز ہے جبکہ وہ موٹی ہوں پتلی باریک نہ ہوں ۔

نیز صاحب ہدایہ نے فرمایا اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے ہے کہ انہوں نے صاحبین امام ابو یوسف اور امام محمد کے قول کی طرف رجوع کر لیا اور اسی پر فتویٰ ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

(مع فتح القدیر1/138۔139)

[احکام و مسائل]

[**طہارت کے مسائل ج1ص85**]

[محدث فتویٰ]